2377- موقت شادی

سوال

تقریبا چار ہفتے قبل میری ایک عرب مسلمان شخص سے ملاقات ہوئی اس نے مجھے بتایا کہ اسے مجھ میں خاص لگاؤ ہے اور میرے ساتھ رہنے میں رغبت رکھتا ہے ، اوران ملاقاتوں کو صحیح اورقائم کرنے لیے اس نے مجھے کہا کہ میرے ساتھ موقت طور پر شادی کرلو۔

میں نے اس موقت شادی کے معانی تلاش کرنے کی کوشش کرنا شروع کردی ، میں اس شخص سے حقیقی طور پر محبت کرتی ہوں اوراس سے شادی کرنا چاہتی ہوں ، لیکن جو مجھے ظاہر ہوا ہے کہ ہوسکتا کہ ہم بالفعل شادی کرلیں ،مجھے اس موضوع کے بارہ میں کچھ علم نہیں میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع کی وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شریعت اسلامیہ میں کوئی ایسی چیز نہیں جسے موقت شادی کا نام دیا گیا ہو ، جو شخص بھی ایسا کرتا ہوا پایا گیا اسے زنا کی حد کا سامنا کرنا پڑے گا جیسا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے :

(اس مسئلہ میں میرے پاس جو بھی لایا گیا میں اسے حد لگاؤں گا ۔ ۔) ۔

لیکن کچھ بدعتی اور گمراہ لوگ آج تک نکاح متعہ کو حلال سمجھتے ہیں جو کہ موقت شادی کی ایک قسم ہی ہے ، حالانکہ شریعت اسلامیہ میں متعہ منسوخ ہوچکا ہے ۔

اس لیے آپ پر واجب اور ضروری ہے کہ آپ اس سے بچ کر رہیں ، اور آپ کی خواہش اور جذبات آپ پر غالب آکر کہیں آپ کو حق پر چلنے سے دور نہ کردیں ۔

واللہ اعلم.